حافظ محمد ابراہیم فانی

اے خطّۂ کشمیر

وادئ کشمیر میں نہتے مسلمان عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور جوانوں پر بھارتی افواج کی بربریت اور اقوام عالم کی مجرمانہ خاموشی کے تناظر میں یہ نظم موزوں ہوئی۔ (فانی)

تُو عکسِ دلآویزی و تُو حُسن کی تصویر ——— اے خطّۂ کشمیر
اللہ نے بخشی ہے تجھے عزت و توقیر ——— اے خطّۂ کشمیر
تُو خطّۂ شاداب ہے فردوس بریں کا ——— مہتاب مُبیں کا
تُو ذرّۂ زرخیز اسی پاک زمیں کا ——— اس ملک حسیں کا
تُو نغمۂ توحید ہے اربابِ یقیں کا ——— تُو فخر ہے دیں کا
مردانِ شجاعت کے لیے نعرۂ تکبیر ——— اے خطّۂ کشمیر
عُشّاقِ وطن کے لیے تُو ماہ جبیں ہے ——— محبوب حسیں ہے
تُو رشکِ قمر باعثِ صد نازِ زمیں ہے ——— یہ مجھ کو یقیں ہے
تجھ سا نگاہِ عشق میں کوئی نہ کہیں ہے ——— ممکن ہی نہیں ہے
ایمان کی ضیا ہے تری تابشِ تنویر ——— اے خطّۂ کشمیر
دشمن تمہارے حُسن مٹانے پہ تُلا ہُوا ہے ——— اُف وقت بُرا ہے
ہر ذرّہ ترا آگ کے شعلوں میں گھرا ہے ——— اک حشر بپا ہے
ماتھے پہ ترے سُرخیٔ خونِ شہدا ہے ——— مظلوم فضا ہے
وابستہ مسلماں کی ترے ساتھ ہے تقدیر ——— اے خطّۂ کشمیر
لُٹتی ہے یہاں عصمت و تقدیسِ حرم آج ——— ہے رب کی قسم آج
کہتے ہیں نہتے ہمیں، دیکھو یہ ستم آج ——— مجبور ہیں ہم آج
رکھ لے مرے اسلام کا ایماں کا بھرم آج ——— والائے کرم آج
حیران ہوں میں حالتِ مسلم پہ ہوں دلگیر ——— اے خطّۂ کشمیر
ہاں سر ترے دشمن کا قلم ہو کے رہے گا ——— خم ہو کے رہے گا
طوفانِ ستم خیز بھی کم ہو کے رہے گا ——— تھم ہو کے رہے گا
اس ملک میں تُو، رب کا کرم ہو کے رہے گا ——— ضم ہو کے رہے گا
ہو فانیٔ عاجز کی دعا میں یہی تاثیر ——— اے خطّۂ کشمیر

پاکستان کی اقتصادی ترقی میں
قدم بہ قدم شریک

آدمجی کے کاغذ۔ بورڈ اور بلیچنگ پاؤڈر

adamjee

آدمجی پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ

آدمجی ہاؤس۔ پی۔ او بکس ۴۳۳۲۔ آئی۔ آئی چندریگر روڈ۔ کراچی ۲

NATIONAL 45 H